

کیا کنٹکٹ لینز سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟  
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا آنکھوں میں کنٹکٹ لینز لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ وہ لگانے سے پہلے مخصوص پانی (Liquid) میں بھیگے ہوتے ہیں۔  
سائل: حسن (انگلینڈ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِی الثُّرُوْرَ وَالصَّوَابِ  
روزے میں مخصوص لکیوڈ (Liquid) میں بھیگے ہوئے کنٹکٹ لینز آنکھوں میں لگانے کی اس وقت اجازت ہے جب ان سے اچھی طرح یہ لکیوڈ (Liquid) یعنی سولوشن صاف کر لیا جائے تاکہ یہ آنکھ کے راستے سے حلق تک نہ پہنچ جائے کیونکہ جدید تحقیق اور علم تشریح الاعضاء (Anatomy) کے مطابق آنکھ اور حلق کے درمیان منفذ (Route) ہے اور یہ فقہ حنفی کا مسلمہ اصول ہے کہ منافذ (Routes) کے ذریعے کسی چیز کے حلق یا معدے تک پہنچنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

جیسا کہ ردالمحتار میں ہے: **وَالْمُفْطِرُ اِنَّمَا هُوَ الدَّاخِلُ مِنَ الْمَنَافِذِ** روزہ تو اس وقت ٹوٹتا ہے جب کوئی چیز منافذ کے ذریعے اندر جائے۔

[ردالمحتار باب ما یفسد الصوم وما لا یفسده ج 2 ص 396]

اور اسی طرح جب یہ لینز ز صر ف گیلے (Moist) ہوں ان پر کوئی لکیوڈ لگا ہوا نہ ہو تو بھی روزے کی حالت میں لگانے کی اجازت ہے کیونکہ یہ صرف تر (Moist) ہیں مگر ان پر ایسی چیز نہیں ہے جو کہ آنکھوں کے ذریعے حلق تک پہنچ سکے۔ اگر کنٹکٹ لینز کو آنکھوں میں لگانے کے بعد ان کے سولوشن کا ذائقہ حلق میں محسوس ہوا تو روزہ ٹوٹ گیا۔ لہذا بہتر یہ ہے کہ روزے کے دوران ان کے لگانے سے پرہیز کیا جائے۔

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 24-4-2018

## DOES WEARING CONTACT LENSES INVALIDATE THE FAST?

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

**Question: What do the scholars and muftis of the revered Sharī'ah say regarding the following matter, does a fast become invalid from wearing contact lenses? As before wearing them, they are wet in a specific liquid.**

Questioner: Hassan from England

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّی النُّوْرَ وَ الصَّوَابَ

There is only permission for wearing contact lenses which are soaked in solution when the liquid, meaning, solution has been properly cleaned off so that it doesn't reach the throat through the eye passage. This is because according to new research and the science of anatomy, there is a passage between the eye and throat, and it is an accepted principle of Hanafī fiqh that the fast will become invalid if anything reaches the throat or brain through a passage.

Just as it is mentioned in Radd al-Muhtār

وَالْمُفْطِرُ إِنَّمَا هُوَ الدَّخِلُ مِنَ الْمَنَافِذِ

“A fast becomes invalid when something enters through [one of] the passages.”

[Radd al-Muhtār, Bāb mā Yufsid al-Sawm wa mā lā Yufsiduh, Vol. 2, Pg. 396]

And likewise, if the lenses are only moist and there is no liquid on them, even then one is allowed to wear them in the state of fasting because they are only moist but there is no such thing on them which can reach the throat through the eyes.

If, after wearing the contact lenses, one can taste the solution in the throat, then the fast will break. Therefore, it is better that one avoids wearing them whilst in the state of fasting.

وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ  
کتابه ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

**Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri**

Translated by Haider Ali